امام نے پانچویں رکعت کو چوتھی سمجھا اور اسی میں قعدہ اخیرہ کر کے سلام پھیر دیا، تو نماز کا حکم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-592

تاریخ اجراء: 18 جمادی الاولی 6144ھ / 20 نومبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک امام صاحب عصر کی نماز میں تیسری رکعت کو دوسری رکعت سمجھ کر قعدہ اولیٰ گمان کرتے ہوئے بیٹھ گئے اور پانچویں رکعت کو چوتھی رکعت سمجھ کر قعدہ اخیرہ گمان کرتے ہوئے بیٹھ گئے اور سلام پھیر کر مکمل پانچ رکعت نماز پڑھا دی، تو کیا اس طرح نماز ہو گئی یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جب امام صاحب نے تیسری رکعت کو دوسری سمجھ کر اس میں قعدہ کیا، تو ظاہر ہے انہوں نے چوتھی رکعت کو تیسری رکعت سمجھ کر اس میں قعدہ اخیرہ نہ کیا، اور وہ پانچویں رکعت کے لیے کھڑے ہو گئے جو کہ ان کے گمان کے مطابق چوتھی تھی، اب اگر امام صاحب اس پانچویں رکعت کے سجدہ سے پہلے پہلے یاد آ جانے پر واپس قعدہ اخیرہ میں آ جاتے، تو سجدہ سہو کر کے نماز درست ہو سکتی تھی، مگر چونکہ انہوں نے اُس پانچویں رکعت کا سجدہ بھی کر لیا، تو یوں امام اور مقتدیوں میں سے ہر ایک کی فرض نماز باطل ہو گئی، اب ان پر اس نماز کو نئے سرے سے پڑھنا لازم ہے۔

واضح رہے! جب کبھی امام چوتھی رکعت پر قعدہ اخیرہ نہ کرے اور پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، تو ایسی صورت میں مقتدیوں کو حکم یہ ہوتا ہے کہ وہ امام کے ساتھ ہر گز کھڑے نہ ہوں، بلکہ امام کو لقمہ دیں اور امام کے بیٹھنے کا انتظار کریں، اگر امام لقمہ نہ لے اور قعدہ کی طرف واپس نہ آئے، تو بھی مقتدی بیٹھے رہیں، امام کی پیروی میں کھڑے نہ ہوں، پھر اگر امام پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے قعدہ اخیرہ کی طرف لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر لے، تو اس صورت میں سب کی نماز درست ہو جائے گی، اور اگر امام پانچویں رکعت کا سجدہ کر لے تو امام و مقتدی

سب کے فرض باطل ہو جائیں گے۔

اگر امام صاحب پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے قعدے میں لوٹ آتے اور سجدہ سہو کر لیتے، تو نماز درست ہو سکتی تھی، چنانچہ منیۃ المصلی اور اس کی شرح غنیۃ المتملی میں ہے:"وان سھا عن القعدۃ الاخیرۃ فی ذوات الاربع وقام الی الخامسۃ یعود الی القعدۃ مالم یسجد للخامسۃ...ویتشھد ویسلم ویسجد للسھو لتاخیر القعدۃ"ترجمہ: اگر کوئی شخص چار رکعت والی نماز میں قعدہ اخیرہ بھول جائے اور پانچویں کے لیے کھڑا ہو جائے، تو جب تک پانچویں کا سجدہ نہ کیا ہو، قعدہ کی طرف لوٹ آئے، تشہد پڑھے اور قعدہ میں تاخیر ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے۔(منیۃ المصلی مع غنیۃ المتملی، صفحہ399،400، مطبوعہ کوئٹہ)

لیکن چونکہ امام صاحب نے پانچویں کا سجدہ کر لیا، تو یوں امام و مقتدی سب کے فرض باطل ہو گئے، چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے:"ولو لم یقعد الامام علی الرابعۃ وقام الی الخامسۃ ساھیا...ثم قید الامام الخامسۃ بالسجدۃ فسد صلاتھم"ترجمہ: اور اگر امام چوتھی رکعت پر نہ بیٹھا ہو اور پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، پھر امام پانچویں رکعت کا سجدہ کر لے، تو امام اور مقتدی سب کی نماز فاسد (یعنی فرض باطل) ہو جائیں گے۔(فتاوی عالمگیری، جلد1، باب الامامۃ، الفصل السادس، صفحہ100، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

مفتی جلال الدین احمد امجدی رحمۃ اللہ علیہ فتاوی فیض الرسول میں ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:"اور اگر قعدۂ اخیرہ میں بقدر تشہد بیٹھے بغیر امام بھول کر کھڑا ہو گیا اور لقمہ دینے پر واپس نہ ہوا یہاں تک کہ سجدہ کر لیا تو سب کی فرض نماز باطل ہو گئی اور جس نے امام کے سجدہ کرنے سے پہلے سلام پھیر دیا اس کی بھی باطل ہو گئی۔"
(فتاوی فیض الرسول، جلد1، صفحہ366، اکبر بک سیلرز، لاھور)

جب امام قعدہ اخیرہ کیے بغیر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، تو مقتدی اس کے ساتھ کھڑے نہ ہوں، بلکہ امام کو لقمہ دیں اور اس کے بیٹھنے کا انتظار کریں، چنانچہ نور الایضاح مع مراقی الفلاح میں ہے:"(وان قام الامام قبل القعود الاخیر ساھیا انتظرہ) الماموم وسبح لیتنبہ امامہ"ترجمہ: اگر امام قعدہ اخیرہ کرنے سے پہلے بھول کر کھڑا ہو جائے، تو مقتدی انتظار کرے اور لقمہ دے کر امام کو خبردار کریں۔(نور الایضاح مع مراقی الفلاح، فصل فیما یفعلہ المقتدی، صفحہ167، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net